49694 ـ رمضان المبارك میں دن كے وقت غیر مسلم ڈرائيور كو كھانا دينے كا حكم كيا ہے ؟

سوال

ہمارا ايك ڈرائيور غير مسلم ہے كيا رمضان المبارك ميں دن كے وقت ہم اسے كھانا دے سكتے ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس اور اس طرح كے دوسرے مسائل كا حكم فروعات شرع كا كافر كو خطاب كے حكم تحت مندرج ہوتا ہے، اور جمہور علماء كے قول كے مطابق صحيح يہى ہے كہ كافر اس كا مخاطب ہے، اسى ليے كافر شخص كو رمضان المبارك كے دن ميں كھانا نہيں دينا چاہيے اور نہ ہى اسے ايسا كرنے ميں تعاون كرنا چاہيے.

اور اگر كافر اپنے كفر پر مصر رہے اور كفر كى حالت ميں ہى مرے تو اسے اپنے كفر اور شريعت پر عمل نہ كرنے كى بنا پر سزا ہوگى.

اس كى دليل درج ذيل فرمان بارى تعالى ہے:

ہر نفس نے جو كچھ كمايا ہے وہ اس كے بدلے گروى ركھا ہوا ہے، مگر دائيں (ہاتھ) والے جنتوں ميں مجرموں كے متعلق سوال كرينگے: تمہيں جہنم ميں كس چيز نے داخل كيا ؟ وہ جواب دينگے: ہم نہ تو نمازى تھے، اور نہ ہى مسكينوں كو كھانا كھلاتے تھے، اور باطل اور غلط ميں مشغول رہنے والوں كے ساتھ مشغول رہتے تھے، اور ہم روز قيامت كى تكذيب كرتے رہے حتى كہ ہميں موت نے آ ليا المدثر (38 ـ 47).

اور الموسوعۃ الفقھيۃ ميں ہے:

" كيا كافر شخص كفر كى حالت ميں فروع شريعت كا مكلف ہے يا نہيں؟

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں: مختار يہى ہے كہ كافر فروع شريعت كے مخاطب ہيں اس ليے جس كا حكم ديا گيا ہے اس كے مامور اور جس سے منع كيا گيا اس سے منع كيے گئے ہيں، تا كہ انہيں آخرت ميں عذاب زيادہ ہو" انتہى.

ديكھيں: الموسوعۃ الفقھيۃ (4 / 263).

اور ولی الدین عراقی کا قول ہے:

" محققین اور اکثر کا صحیح مذہب یہی ہے کہ کفار فروع شریعت کے مخاطب ہیں، اس لیے ان کے لیے بھی ریشم اسی طرح حرام ہے جس طرح مسلمانوں کے لیے حرام ہے " انتہی.

دیکھیں: طرح التثریب (3 / 227).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں حرام فعل کے مقصد میں استعمال ہونے والی اشیاء کی فروخت کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے کہ:

" جمہور علماء کا کہنا ہے کہ ہر وہ چیز جس سے حرام کا قصد ہو اور ہر وہ تصرف جو معصیت اور گناہ کی طرف لے جائے وہ حرام ہے، اس لیے ہر وہ چیز فروخت کرنی حرام ہو گی جس کے متعلق علم ہو کہ خریدار اسے کسی ناجائز کام میں استعمال کریگا...

شافعیہ کے ہاں اس کی مثال یہ ہے کہ: کسی ایسے شخص کو نشہ والی چیز فروخت کرنا جس کے متعلق گمان ہو کہ یہ اسے حرام طریقہ سے استعمال کریگا، اور موسیقی کے آلات بنانے والے کو لکڑی فروخت کرنا، اور بغیر کسی ضرورت کے کسی آدمی کو بطور لباس پہننے کے لیے ریشم فروخت کرنا، اور اسی طرح باغی اور ڈاکو وغیرہ کو ہر قسم کا اسلحہ فروخت کرنا.... اور جانور کی طاقت سے زیادہ بوجھ لادنے والے کو جانور فروخت کرنا.

اسی طرح شروانی اور ابن قاسم عبادی نے کافر کو کھانا فروخت کرنا اس صورت میں ممنوع قرار دیا ہے کہ جب اس کے متعلق علم ہو یا گمان ہو کہ وہ یہ کھانا دن کے وقت کھائیگا، اسی طرح الرملی نے بھی یہی فتوی دیا اور کہا ہے:

اس لیے کہ ایسا کرنا معصیت و نافرمانی میں کافر کی معاونت ہے، اس بنا پر راجح یہی ہے کہ کفار فروع شریعت کے مخاطب ہیں " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (9 / 211 - 212).

واللہ اعلم .